13 جنوری 2021ء

اسٹیٹ بینک اسلامی فنانس کو فروغ دینے والا بہترین مرکزی بینک قرار

بینک دولت پاکستان کو آج اسلامک فنانس نیوز (آئی ایف این)، ریڈ منی گروپ ملائشیا کی جانب سے منعقدہ ایک پول میں چوتھی مرتبہ اسلامی فنانس کو فروغ دینے والا بہترین مرکزی بینک قرار دیا گیا ہے۔ یہ مالی سال 2021ء میں اسلامی بینکاری کے حوالے سے اسٹیٹ بینک کو دیا جانے والا دوسرا بین الاقوامی ایوارڈ ہے۔ قبل ازیں، گلوبل اسلامک فنانس ایسوسی ایشن (جی آئی ایف اے) نے بھی اسٹیٹ بینک کو ستمبر 2020ء میں سال کا بہترین مرکزی بینک قرار دیا تھا۔

آئی ایف این نے پول کے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے کہا، "سرفہرست آنے کے لیے ہمیشہ سخت مقابلہ دیکھنے میں آتا رہا ہے، لیکن 2020ء میں اس کامیابی کا تعین گذشتہ برسوں کی نسبت کافی آسانی سے کرلیا گیا۔ 2018ء کے فاتح اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اس بار تقریباً تین چوتھائی ووٹوں کے ساتھ فیصلہ کن برتری حاصل کی۔" آئی ایف این نے مزید کہا کہ اس سال عالمی وبا کے باوجود پچھلے سولہ برسوں میں پہلی بار اتنی بڑی تعداد میں ووٹ موصول ہوئے ہیں۔

پاکستان میں اسلامی بینکاری کے شعبے نے 2020ء میں اپنی مضبوط نمو کی رفتار کو برقرار رکھا اور ستمبر 2020ء تک بینکاری صنعت کے مجموعی اثاثوں اور ڈپازٹس میں اس کا حصہ بالترتیب 16.0 فیصد اور 17.3 فیصد رہا جبکہ ملک کے 122 اضلاع میں اس کا نیٹ ورک 3,303 برانچوں پر مشتمل ہے۔

سازگار ماحول کی فراہمی کے ذریعے مالی شمولیت میں اضافہ اور ملک میں اسلامی بینکاری کو فروغ دینا اسٹیٹ بینک کی حکمت عملی کا اہم حصہ ہے۔ اسلامی بینکاری صنعت کو حکومت پاکستان کی قومی مالی شمولیت کی حکمت عملی (این آئی ایف ایس) کا ایک لازمی حصہ بنایا گیا ہے تاکہ ان لوگوں کو خدمات فراہم کی جاسکیں جو اسلامی مصنوعات کو ترجیح دیتے ہیں یا جو مذہبی عقیدے کی وجہ سے رضاکارانہ طور پر نظام سے باہر ہیں یا انہیں زیادہ مالی سہولتیں دستیاب نہیں۔ توسیع شدہ این آئی ایف ایس 2023ء کے مطابق مجموعی بینکاری صنعت میں اسلامی بینکاری کے مارکیٹ میں حصے کا ہدف 25 فیصد مقرر کیا گیا ہے۔

اسٹیٹ بینک نے ہمیشہ ملک میں اسلامی بینکاری کی پائیدار ترقی کی مضبوط بنیادیں تعمیر کرنے کے لیے اپنے عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ خصوصاً گذشتہ برس کووڈ19 کی وجہ سے مشکل حالات میں اسٹیٹ بینک نے شریعت سے ہم آہنگ تین اہم ری فنانس اسکیمیں جاری کیں۔ ان میں کاروباری اداروں کو کارکنوں اور ملازمین کو اجرتوں اور تنخواہوں کی ادائیگی کی ری فنانس اسکیم (روزگار اسکیم)، اسلامی عارضی معاشی ری فنانس سہولت (ٹی ای آر ایف) اور کووڈ19 سے نمٹنے کی اسلامی ری فنانس سہولت شامل ہیں۔ ان ری فنانس اسکیموں سے ایمان کے لحاظ سے حساس طبقے کو اسٹیٹ بینک کی جانب سے سہولتوں سے فائدہ اٹھانے کی پیشکش کی گئی جن کا مقصد وبا کے نقصان دہ اثرات سے نمٹنا تھا۔ اسٹیٹ بینک کا ایک اور اہم اقدام شریعت سے ہم آہنگ اسلامی نیا پاکستان سرٹیفکیٹس کا اجرا تھا جو بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے روشن ڈجیٹل اکاؤنٹ کے تحت جاری کیے گئے۔ اسٹیٹ بینک نے حال ہی میں ترقیاتی مالی اداروں کی جانب سے شریعت سے ہم آہنگ کاروبار کے متعلق رہنما اصول جاری کیے ہیں۔

2015ء سے اب تک دیگر بین الاقوامی اعزازوں کے علاوہ آئی ایف این کی جانب سے بہترین مرکزی بینک کے چار ایوارڈز کا حصول پاکستان میں اسلامی بینکاری کی پائیدار نمو کو فروغ دینے کے لیے اسٹیٹ بینک کے تزویراتی اقدامات کی عکاسی کرتا ہے۔

XXXXXXXXXXXX